ساہتیہ اکادمی، نئی دہلی کے زیر اہتمام معروف افسانہ نگار سید محمد اشرف سے ملاقات

اور بزم افسانہ کا انعقاد

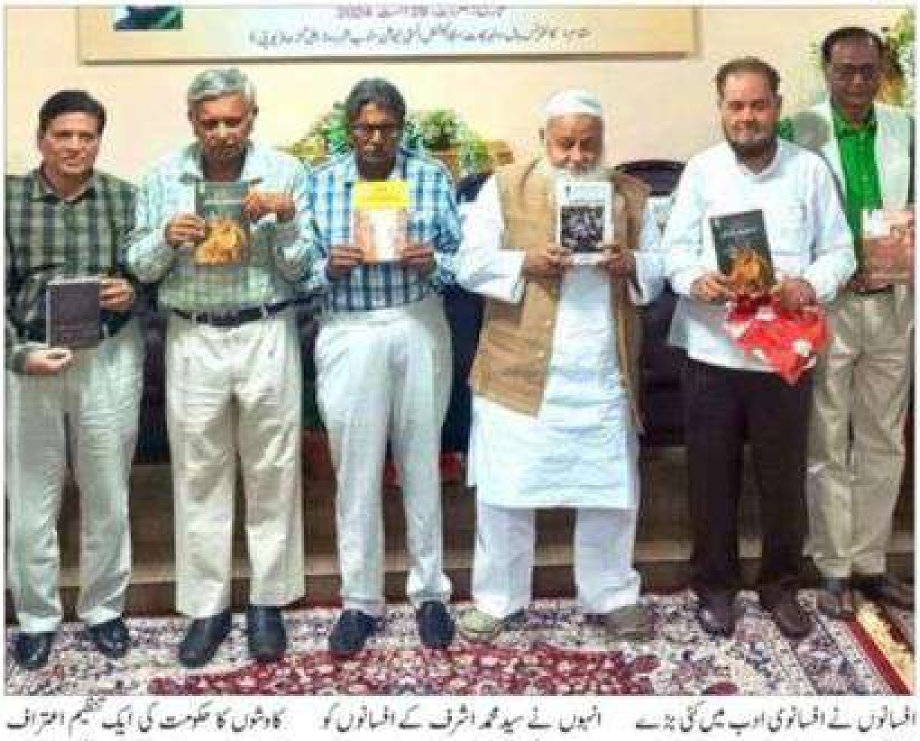

علی گڑھ (ت ن س) ساہتیہ اکادمی، نئی دہلی کے زیر اہتمام معروف فکشن نگار سید محمد اشرف سے ملاقات اور بزم افسانہ میں سید محمد اشرف نے کہا کہ ان کی کہانیوں میں ان کے خاندانی ادبی ماحول کا بہت اثر ہے اور قصباتی زندگی اور اس کے ماحول سے ان کی کہانیاں متاثر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میری کہانیوں میں جانوروں کے کردار آپ کو جا بجا ملیں گے جو سماج میں ہونے والے واقعات کی عکاسی کرتے نظر آئیں گے۔ اس کے علاوہ انہوں نے بتایا کہ زوال پذیر اقدار اور تہذیبی روایات کی پامالی پر ان کی بہت سی کہانیاں ہیں جن کو سماجی منظرنامے پر دکھانے کی کوشش کی گئی۔ ان کی کہانی پر قرۃ العین حیدر نے کہا تھا کہ جب اس دنیا کی پیچ تنزہ لکھی جائے گی تو سید محمد اشرف کی چند کہانیاں ضرور شامل کی جائیں گی۔ سید محمد اشرف نے بتایا کہ ان کی کہانیوں میں جو زبان وہ استعمال کرتے ہیں اس پر ان کے دادا سید آل عبا آوارہ مارہروی کی تربیت کا بڑا دخل ہے۔ ساہتیہ اکادمی کے نائب سکریٹری کمار انوپم نے کہا کہ سید محمد اشرف اس عہد کے نامی کہانی کار ہیں اور ان کے افسانوں نے افسانوی ادب میں کئی بڑے خوش گوار اضافے کیے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ پروگرام ساہتیہ اکادمی کا ایک بڑا پروگرام تصور کیا جاتا ہے جس میں ہندوستان کے بڑے ادیب اور کہانی کار اپنے فن کے بارے میں بتاتے ہیں۔ انہوں نے سید محمد اشرف کے افسانوں کو سماجی مسائل کی ایک ایک بڑی وراثت بتایا۔ صدارت کرتے ہوئے البرکات ایجوکیشنل سوسائٹی کے صدر پروفیسر سید محمد امین صاحب نے کہا کہ البرکات میں یہ ایک تاریخی دن ہے کہ جب اشرف کی افسانوی کاوشوں کا حکومت کی ایک تنظیم اعتراف کرتے ہوئے اشرف کی زبانی اشرف کی کہانی سنواری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سید محمد اشرف علی گڑھ مسلم یونیورسٹی لٹریری کلب کے سکریٹری اور علی گڑھ کی ثقافتی انجمنوں کے سکریٹری بھی رہے ہیں اور اردو سے سول سروسز میں کامیابی حاصل کرنے والے وہ پہلے امیدوار تھے۔ علی گڑھ کے سابق ایم ایل اے جناب ویک جیسل نے سید محمد اشرف کو علی گڑھ کی ادبی اور تہذیبی پہچان بتاتے ہوئے کہا کہ سید محمد اشرف نے ہندوستان میں اپنے قلم سے علی گڑھ کی روایتوں کو روشن کیا ہے اور بلاشبہ وہ علی گڑھ کا فخر ہیں۔ اس موقع پر سید محمد اشرف کی تین کتابوں کا اجرا بھی عمل میں آیا۔ ساتھ ہی سید محمد اشرف نے اپنی کہانی لکڑبگھا چپ ہو گیا بھی سامعین کو پڑھ کر سنائی۔ سید محمد اشرف کی فنی صلاحیتوں کے حوالے سے اس پروگرام میں پروفیسر اے آر قدوائی، پروفیسر شافع قدوائی، پروفیسر طارق چھتاری، پروفیسر صغیر افراہیم، پروفیسر غضنفر جیسے معروف ادیبوں اور کہانی کاروں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سید محمد اشرف کو افسانوی ادب کا ایک ممتاز، منفرد اور معروف افسانہ نگار قرار دیا۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر احمد مجتبیٰ صدیقی نے کی۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اساتذہ، ادبا و شعرا شریک رہے۔